قسط:10

تاریخ جموں وکشمیر

عبدالوھاب خان

23-12-65 جنگ بندی کے باوجود ہمیں انڈیا کے مقابلے میں ہر وقت تیار رہنا ہوگا۔ (صدر ایوب)

26-12-65 تاشقند کانفرنس کی کامیابی کا انحصار انڈین حکومت کے رویے پر ہے۔ (صدر ایوب)

2-1-66 افغان بادشاہ ظاہر شاہ نے ایوب خان سے ملاقات کے بعد مسئلہ کشمیر پر پاکستان کے اصولی موقف کی حمایت کا اعلان کیا۔

4-1-66 تاشقند میں روسی وزیراعظم کوسیچن کے انتظام پر صدر ایوب خان اور بھارتی وزیراعظم لال بہادر شاستری کے مابین تفصیلی بات چیت ہوئی۔

5-1-66 مسئلہ کشمیر پر بھارت کی روایتی ہٹ دھرمی کے باعث تاشقند مذاکرات رک گئے۔

7-1-66 ایوب خان نے تاشقند کانفرنس کی کامیابی کے لئے پھر شاستری سے ملاقات کی۔

8-1-66 تاشقند میں پاکستان نے انڈیا سے جنگ نہ کرنے کے معاہدے کی تجویز مسترد کردی۔

10-1-66 نو نکات پر مشتمل **''اعلان تاشقند''** پر صدر ایوب خان اور بھارتی وزیراعظم لال شاستری نے دستخط کیے۔

15-1-66 بھارتی حکومت نے اعلان تاشقند کی منظوری دے دی۔

17-1-66 جنگ 1965 کے بعد بھارتی ہائی کمشنر نے پاکستان میں اپنا عہدہ پھر سنبھال لیا۔

21-1-66 بری فوج کے کمانڈر انچیف جنرل موسیٰ خان پاکستانی فوجیوں کی واپسی کے بارے میں مذاکرات کے لئے دہلی چلے گئے۔

22-1-66 پاکستان اور ہندوستان کے مابین فضائیہ کے جنگی قیدیوں کا تبادلہ ہوا۔

26-1-66 اعلان تاشقند کے خلاف لاہور میں عوامی جلسہ ہوا۔ 5 سیاسی کارکن گرفتار

29-1-66 پاکستان اور بھارت کے مابین فوجیوں کی واپسی کا معاہدہ ہوگیا۔

1-2-66 پاکستان کشمیری عوام کی حمایت اور دفاعی تیاری سے دستبردار نہیں ہوگا۔ (صدر ایوب)

4-2-66 بھارتی سپریم کورٹ میں اعلان تاشقند کے خلاف رٹ دائر کی گئی۔

اقوام متحدہ کے نقشے میں **پہلی بار** کشمیر کو "**متنازعہ علاقہ**" قرار دیا گیا۔

6-2-66 اعلان تاشقند ملکی وقار کے منافی ہے۔ (حزب اختلاف کی دو روزہ کانفرنس کی قرارداد)

9-2-66 "کشمیر کو آزاد کرایا جائے گا، اعلان تاشقند مسئلہ کشمیر کا حل نہیں ہے۔" (وزیر خارجہ بھٹو)

13-2-66 پاکستان میں سرکاری سطح پر "یوم مسلح افواج" منایا گیا۔

16-2-66 "خلائی تحقیقاتی ادارے" نے فضا میں "اکیسویں" اور "بائیسویں راکٹ" کا تجربہ کیا۔

20-2-66 ہم چین کے خلاف بھارت سے سمجھوتہ نہیں کر سکتے۔ (امریکی نائب صدر کو پاکستانی وزیر خارجہ کا جواب)

21-2-66 بھارتی لوک سبھا میں اعلان تاشقند کے خلاف زبردست احتجاج ہوا۔

26-2-66 اعلان تاشقند کے مطابق پاکستان اور بھارت نے مقبوضہ علاقے خالی کر دیے۔

1-3-66 وزارت خارجہ کی سطح پر راولپنڈی میں پاک بھارت مذاکرات ہوئے۔ بھارت نے مسئلہ کشمیر پر بات کرنے سے انکار کر دیا۔

2-3-66 مذاکرات میں بھارت نے کشمیر کو "**متنازعہ علاقہ**" تسلیم کر لیا۔

3-3-66 میر پور آزاد کشمیر میں پہلا شوگر مل قائم ہوا۔

4-3-66 اعلان تاشقند کی بنیاد پر راولپنڈی میں پاک بھارت وزارتی مذاکرات ہوئے۔

5-3-66 دوران جنگ بے گھر ہونے والوں کے لئے حکومت ہر ممکن تعاون کرے گی۔ (صدر ایوب)

13-3-66 بھارتی جنگی جہازوں نے پاکستانی فضائی حدود کی خلاف ورزی شروع کر دی۔

15-3-66 دونوں ممالک کے جنگی جہاز سرحد کے قریب پرواز نہیں کریں گے۔

(ائر مارشل نور خان اور بھارتی جنرل ارجن سنگھ کا معاہدہ)

25-3-66 ہم نے حکومت پاکستان کی امداد بحال نہیں کی ہے۔ (امریکی وزارت خارجہ)

27-3-66 تحریک آزادی کشمیر میں چین پاکستان کے ساتھ ہے۔ (صدر چین لیوشاؤچی کا راولپنڈی میں اعلان)

1-4-66 اگر پاکستان میں جمہوریت ہوتی تو انڈیا حملے کی جرأت نہ کرتا۔ (فاطمہ جناح)

8-4-66 ہم پاکستان کو فوجی امداد دینے پر آمادہ ہیں۔ (حکومت روس)

10-4-66 مشرقی پاکستان میں پہلی اسلحہ ساز فیکٹری نے کام کا آغاز کیا۔

11-4-66 اگر پاکستان چین سے لیا ہوا اسلحہ استعمال کرے تو ہم جوابی کارروائی کریں گے۔ (بھارت)

15-4-66 اگر بھارت پاکستان پر پھر حملہ کرے تو چین بھارت کو "صحیح سبق" سکھائے گا۔

(چینی نائب وزیراعظم مارشل چن چی)

17-4-66 ہم پاکستان پر "دوبارہ" حملہ کر سکتے ہیں۔ (بھارتی وزیراعظم اندرا گاندھی)

22-4-66 آئندہ اگر پاکستان پر حملہ ہوا تو اسے "سعودی عرب" پر حملہ سمجھا جائے گا۔ (شاہ فیصل رحمہ اللہ)

23-4-66 پاکستان میں تمام کشمیری پارٹیاں متفق ہوگئیں۔

25-4-66 پاک چین دوستی کی وجہ سے امریکہ ہمارے "زیادہ نزدیک" آ گیا ہے۔ (وزیرخارجہ بھٹو)

30-4-66 پاکستان کے پہلے ایٹمی ری ایکٹر نے کام کی ابتدا کردی۔

12-5-66 اگر پاکستان اعلان تاشقند کی خلاف ورزی کرے تو ہم اس پر جنگ مسلط کردیں گے۔ (بھارت)

16-5-66 اگر پاکستان راہ راست پر نہ آیا تو ہم بھارت میں P.I.A کی املاک نیلام کردیں گے۔ (بھارتی حکومت)

21-5-66 مقبوضہ کشمیر میں مسلمانوں کا قتل عام شروع ہوگیا۔

28-5-66 روسی وفد نے مسئلہ کشمیر میں پاکستان کی حمایت کا اعلان کردیا۔

16-6-66 امریکہ نے پاکستان اور بھارت کی اقتصادی امداد بحال کردی۔ **فوجی امداد بحال نہیں ہوگی۔**

(امریکی وزارت خارجہ)

17-6-66 ہم ایسی کوئی امداد قبول نہیں کریں گے جو مشروط ہو۔ (ترجمان وزارت خارجہ پاکستان)

30-6-66 ہم مسئلہ کشمیر میں پاکستانی موقف کی حمایت کرتے ہیں۔ (چینی وزیراعظم: چواین لائی)

❁❁❁❁❁